جامعہ کی 19 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری واہل حدیث کانفرنس

مورخہ 20 ستمبر بمطابق 12 رجب بروز جمعۃ المبارک کو تقریب صحیح بخاری شریف واہل حدیث کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اساتذہ اور طلباء نے کئی دنوں کی مسلسل محنت اور ذوق وشوق سے اس تقریب کو خوبصورت اور پہلے سے بہتر بنانے میں بھر پور کردار ادا کیا۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت بینروں سے مزین کیا گیا۔ جامعہ کے اردگرد اور اُٹر یہ روڈ پر رنگ برنگے جھنڈوں نے عجب سماں پیدا کر دیا۔ پروگرام کا آغاز خطبہ جمعہ سے ہوا جو مولانا عبدالسلام رستمی صاحب آف پشاور نے پڑھانا تھا۔ مگر بوجوہ وہ تشریف نہ لا سکے جس کی بناء پر حضرت مولانا محمد اکرم جمیل صاحب نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ نماز جمعہ کے فوراً بعد شیخ الحدیث حضرت مولانا پیر محمد یعقوب صاحب قریشی نے بخاری شریف کی آخری حدیث پر بڑا فاضلانہ خطاب فرمایا۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق حجیت حدیث کے موضوع پر جامعہ کے طلباء کے مابین انعامی تقریری مقابلہ ہوا۔ جو شام 6 بجے تک جاری رہا۔ آخر میں شیخ الحدیث وتفسیر حضرت مولانا ابوزکریا عبدالسلام رستمی صاحب نے سیرت و فقاہت امام بخاریؒ کے موضوع پر بڑا علمی اور تحقیقی درس ارشاد فرمایا۔ جو کہ اذان مغرب تک جاری رہا۔

نماز مغرب سے عشاء تک بیرونی مہمانوں کے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ نماز عشاء کے فوراً بعد سالانہ اہل حدیث کانفرنس کا آغاز قاری عبدالشکور بن قاری عبدالرشید صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد جماعت کے نامور قاری نویدالحسن لکھوی آف فیصل آباد نے بڑی خوبصورت آواز میں تلاوت کی۔ ان کے بعد حافظ عبدالغفور اسد بن حافظ احمد حقیق صاحب نے خوبصورت نظموں سے سامعین کو محظوظ کیا۔ اس کے بعد جماعت کے ابھرتے ہوئے خطیب اور مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد کے نومنتخب بلامقابلہ امیر مولانا کاشف نواز رندھاوا صاحب نے بڑا پر جوش خطاب کیا۔ ان کے بعد جماعت کے نامور خطیب مولانا منظور احمد آف گوجرانوالہ نے خطاب فرمایا۔ ان کے بعد سعد مدنی بن علامہ محمد مدنی نے ایک خوبصورت نظم پیش کی۔ اس کے بعد مولانا نعیم بٹ صاحب نے علم کے موضوع پر مولانا قاری عبدالوکیل صدیقی صاحب آف خانپور نے خدماتِ محدثین کے موضوع پر اور مولانا عبدالرشید حجازی صاحب (فیصل آباد) نے مسلک اہل حدیث کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ سب سے آخر میں واعظ شیریں بیاں مولانا قاری

عبدالرحیم کلیم صاحب آف ڈیرہ غازی خان نے پر تاثیر خطاب فرمایا۔ جو کہ سحری پونے چار بجے تک جاری رہا۔ ان کا خطاب اتنا دلنشیں تھا کہ لوگوں نے اصرار کیا کہ آپ مزید خطاب جاری رکھیں۔ مگر انہوں نے معذرت کی کہ اب مجھ میں اتنی ہمت نہیں رہی۔

زمانہ تو بڑے شوق سے سن رہا تھا ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

انعامی تقریری مقابلہ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں رئیس الجامعہ نے انعامات تقسیم کئے۔ پہلا انعام اولی ثانوی کے طالب علم فہد اکرم، دوسرا انعام ثانیہ عالیہ کے اکرام اللہ صدیق اور تیسرا انعام اولیٰ ثانوی کے عبدالمحسن العباد نے حاصل کیا۔ حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی صاحب مہتمم جامعہ رحمانیہ فاروق آباد کی دعا سے کانفرنس اختتام کو پہنچی۔

الحمدللہ یہ پروگرام انتہائی کامیاب رہا۔ تقاریر کے اعتبار سے بھی اور سامعین کی تعداد کے لحاظ سے بھی۔ جامع مسجد سلطان عوام الناس سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ ہر طرف توحید و سنت کے ماننے والوں کا جوش وخروش نظر آ رہا تھا اور لوگوں کی زبانوں سے بے ساختہ بانی جامعات حضرت مولانا حافظ عبدلغفور اور علامہ محمد مدنی رحمہما اللہ کیلئے دل کی گہرائیوں سے دعائیں نکل رہی تھیں اور وہ ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کر رہے تھے۔ **ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم**

جامعہ اُثریہ للبنات کا 25 واں سالانہ اجتماع

مورخہ 28، 29 ستمبر بروز ہفتہ اتوار کو جامعہ کا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں اشتہارات اور دعوت نامے کئی ہفتے قبل ہی بھجوا دیئے گئے تھے۔ جس کی بناء پر اجتماع میں ایک روز قبل ہی مستورات کی آمد شروع ہوگئی اور اجتماع جمعہ کی رات کو بعد از نماز عشاء شروع کر دیا گیا۔ پہلے اجلاس میں جامعہ اثریہ للبنات کی طالبات کے مابین اردو، عربی اور انگریزی میں انعامی تقریری مقابلہ ہوا۔ اس کے بعد شعبہ حفظ کی طالبات کے درمیان حفظ کا مقابلہ بھی ہوا۔ جس میں طالبات نے بھرپور تیاری سے حصہ لیا۔ اگلے روز ہفتہ کی صبح کو پروگرام کے مطابق پنجاب بھر کے جامعات اور مدارس سے آئی ہوئی طالبات کے درمیان انعامی تقریری مقابلہ ہوا۔ جو ظہر تک جاری رہا۔ اس کے بعد شام تک مختلف مبلغات نے تقاریر کیں۔ رات عشاء کے بعد بھی جلسہ جاری رہا۔ اگلے روز صبح کے اجلاس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں مختلف